



سوال

(291) درمیانی تشهد میں بیٹھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درمیانی تشهد میں بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟ واجب ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح تر قول کے مطابق درمیانی تشهد میں بیٹھنا واجب ہے، امام احمد، اسحاق اور ابن حزم رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ حدیث مسنی الصلاة میں اس کے بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے، اور یہ حدیث نماز کے فرائض، ارکان اور واجبات کے بیان کی بہترین دلیل ہے۔ سنن ابی داؤد میں جناب رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسنی الصلاة (نماز میں غلطی کرنے والے) سے فرمایا تھا کہ:

(فاذا جلست فی وسط الصلاة فاطمن)

”جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان اور سکون سے بیٹھ۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب صلاة من لا یتیم صلبہ فی الركوع والسجود، حدیث: 860 والمعجم الکبیر: 5/39،

حدیث: 4528)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 255

محدث فتویٰ